بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ✦ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
روزنامہ
الفضل
ربوہ
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
فون ۴۴۹
جلد ۷۲ | سوموار ۶ ربیع الاول ۱۴۰۴ھ ✦ ۱۲ فتح ۱۳۶۲ ہش ✦ ۱۲ دسمبر ۱۹۸۳ء | نمبر ۲۸۱

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق

تازہ اطلاع ○ (مورخہ ۱۱ دسمبر ۱۹۸۳ء)

رات بے چینی رہی۔ کمزوری زیادہ ہے اور بلڈ پریشر بڑھا ہوا ہے

احباب کرام خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

جلسہ سالانہ ربوہ میں شمولیت اختیار کرنے والے دوست یاد رکھیں کہ:-

1 — آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی طرف سے قائم کردہ جلسہ میں خالصتاً للہ دینی باتیں سننے اور دینی معلومات وسیع کرنے کے لئے تشریف لا رہے ہیں اس لئے چاہیئے کہ جلسہ کے دوران آپ پروگرام کے مطابق تمام تقاریر جلسہ گاہ میں حاضر رہ کر خود بھی سنیں اور اپنے بچوں۔ نوجوانوں اور مستورات کو بھی جلسہ کا تمام پروگرام سننے کی ابھی سے تلقین و تاکید فرماویں

2 — ہمارے آقا سیدنا حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کو مومن کی معراج قرار دیا ہے۔ جلسہ کے بابرکت ایام میں پنجگانہ نماز باجماعت کا التزام فرمائیں۔

3 — حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جلسہ کے مقاصد میں سے ایک مقصد اپنے وفات یافتہ بھائیوں کے لئے دعائے مغفرت کرنا بھی بیان فرمایا ہے۔ لہٰذا کوشش فرمائیں کہ ان ایام میں آپ وقت نکال کر بہشتی مقبرہ تشریف لے جائیں اور اپنے فوت شدہ بزرگوں اور بھائیوں کی بلندیٔ درجات کی دعا کریں۔

4 — راستوں پر آتے جاتے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشاد پر عمل کرتے ہوئے تمام دوستوں کو "اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ" ضرور کہیں خواہ آپ اُن کو جانتے ہوں یا نہ جانتے ہوں۔

5 — مستورات پردہ کی پابندی کر کے صحیح اسلامی نمونہ پیش کریں۔

6 — جلسہ کے ایام میں مردوں اور عورتوں کے لئے سڑکوں پر الگ الگ راستے مقرر کئے جاتے ہیں۔ ان کا خیال رکھیں اس سے ہم سب کو آسانی رہے گی۔

7 — اتنے بڑے ہجوم میں جب تک ہر شخص صفائی کا خاص خیال نہ رکھے صفائی کا صحیح انتظام نہیں ہو سکتا۔ اس لئے ان ایام میں آپ اپنی قیام گاہ پر بھی اور راستہ پر چلتے ہوئے بھی صفائی کا پورا خیال رکھیں۔ خالی ڈبے، لفافے، پھلوں کے چھلکے وغیرہ بے جگہ پھینکنے سے احتراز فرمائیں۔

اللہ تعالیٰ آپ کا جلسہ پر آنا ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے اور آپ اِن مقاصد کو حاصل کرنے والے ہوں جن کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس جلسہ کی بنیاد رکھی۔

(ناظم تربیتی جلسہ سالانہ)

نوٹ: جماعتوں کے امراء اور صدر صاحبان سے گزارش ہے کہ ان امور کو احباب جماعت کے اچھی طرح ذہن نشین کروانے کی کوشش فرماویں!

ربوہ: ۱۰ فتح / دسمبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج نماز جمعہ یہاں مسجد اقصیٰ میں پڑھائی اور نماز سے قبل خطبہ ارشاد فرمایا جس میں حضور نے گزشتہ خطبے کے تسلسل میں امانت کے موضوع پر مزید روشنی ڈالتے ہوئے احباب جماعت احمدیہ کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ اگرچہ سارے نبی امین تھے اور سب نے اللہ تعالیٰ کی امانت کو احسن طور پر ادا کیا۔ لیکن یہ صرف نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تھے جن کو اللہ تعالیٰ نے خاص طور پر امین کا لقب دیا۔ حضور نے آیت قرآنی

اِنَّہٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ کَرِیْمٍ ۝ ذِیْ قُوَّۃٍ عِنْدَ ذِی الْعَرْشِ مَکِیْنٍ ۝ مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِیْنٍ ۝ (تکویر: ۲۰ تا ۲۲)

کی تفسیر کرتے ہوئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بلند مقام امانت کا ذکر فرمایا کہ حضور قرب الٰہی کے اعلیٰ ترین مقام پر فائز تھے۔

آپ نے امانت کی باریک ترین راہوں پر گامزن ہو کر امانت کا بہت ارفع و اعلیٰ نمونہ دنیا کے سامنے پیش کیا۔ برخلاف اس کے دنیا میں یہی دیکھنے میں آتا ہے کہ ABSOLUTE POWERS CORRUPTS ABSOLUTELY کہ اقتدارِ کلی کے نتیجے میں ایسا شخص اتنی ہی شدت سے بددیانت اور بداخلاق ہو جاتا ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے تاریخ اسلام میں سے امانت کی روشن مثالوں کا ذکر کرنے کے بعد بتایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بھی اللہ تعالیٰ نے امین قرار دیا ہے اس ضمن میں حضور ایدہ اللہ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پاکیزہ زندگی میں سے امانت کی نہایت حسین مثالیں بیان فرمائیں۔ حضور نے جماعت احمدیہ کے احباب کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف متوجہ کرتے ہوئے فرمایا کہ آج جماعت احمدیہ کو لاکھوں حقیقی امین پیدا کرنے پڑیں گے مسلمانوں کی امانت کے میدان میں کھوئی ہوئی بازی کو احمدیوں نے جیتنا ہے۔ یہ پانسہ ہمیں نے پلٹنا

(باقی صفحہ ۴ پر)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ

کی مصروفیات

۳ دسمبر تا ۸ دسمبر ۱۹۸۳ء

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی مصروفیات میں جلسہ سالانہ کے ایام قریب آتے ہی بے حد اضافہ ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ اگرچہ دسمبر کے پہلے ہفتہ کے بعد ملاقاتیں بند کر دی جاتی ہیں لیکن جلسہ سالانہ کی دیگر مصروفیات اتنی زیادہ ہوتی ہیں کہ کام میں کوئی کمی نہیں ہوتی بلکہ کام کئی گنا بڑھتا چلا جاتا ہے۔ آجکل جلسہ سالانہ قریب آنے کے ساتھ ساتھ مصروفیات ہر روز بڑھ رہی ہیں۔

مورخہ ۳ تا ۸ دسمبر کے چھ دنوں میں حضور کی خدمت میں اوسطاً روزانہ ۶۹۱ خطوط موصول ہوئے۔ خطوط کی مجموعی تعداد ۴۱۵۰ تھی۔ ان ایام میں اوسطاً روزانہ ۶۱۱ خطوط حضور کی طرف سے لکھے گئے حضور نے روزانہ قریباً ۱۱۲ خطوط پر دستخط فرمائے اور ۴۱۰ خطوط روزانہ پرائیویٹ سیکرٹری نے حضور کی ہدایت پر روانہ کئے۔ روانہ کئے جانے والے خطوط کی مجموعی تعداد ۳۶۶۷ تھی۔

ملاقاتیں ختم ہونے سے پہلے آخری ہفتہ ہونے کی وجہ سے ملاقات کے لئے آنے والوں کا غیر معمولی ہجوم رہا روزانہ قریباً ۳۵۳ احباب مرد و زن نے حضور سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ احباب کی مجموعی تعداد ۲۱۲۰ تھی۔ جن میں ۱۴۲ فیملیز کے ۷۵۲ احباب بھی شامل تھے۔ ۲۹ اجتماعی گروپوں میں ۱۱۵۹ افراد نے

(باقی صفحہ ۴ پر)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴ پبلشر: مسعود احمد پرنٹر: سید عبدالحی مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ۔ قیمت ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۶ ربیع الاول ۱۴۰۴ھ
۱۲ فتح ۱۳۶۲ ہش

اجتماعی ذکر الٰہی اور اس کی برکات

کا

نقطۂ عروج

احباب جماعت اچھی طرح جانتے ہیں کہ اجتماعی ذکر الٰہی کی ایسی بابرکت مجالس میں سے ۔ جنہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث کی رُو سے آسمان سے نازل ہونے والے لاتعداد فرشتے اپنے حلقہ میں لے کر خیر و برکت سے بھر دیتے ہیں، جن پر خدا تعالیٰ کی رحمت چھا جاتی ہے، جن میں آسمان سے سکینت نازل ہو کر بشاشت و طمانیت اور روحانی کیف و سرور کی لہر دوڑا دیتی ہے اور جن کا ملائے اعلیٰ میں ذکر بلند ہوتا ہے ـــــ ایک ہمارا مقدس و بابرکت جلسہ سالانہ کا اجتماعِ عظیم بھی ہے ۔

ہمارا یہ مقدس و بابرکت جلسہ سالانہ جیسا کہ اس میں شرکت کرنے والے پاکستان کے کونہ کونہ اور اطراف و جوانب عالم سے آئے ہوئے لاکھوں ذاکرین اپنے ذاتی تجربہ اور مشاہدہ کی بنا پر جانتے ہیں اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے اور اُس کے غیر معمولی فضلوں اور احسانوں کو یاد کر کے اس کا شکر بجا لانے کی غرض سے ہی منعقد کیا جاتا ہے ۔ اس میں مسلسل تین دن تک نیند اور کھانے کے مختصر وقفوں کے سوا دن اور رات اس کثرت سے ذکرِ الٰہی بلند ہوتا ہے کہ ہزاروں ہی نہیں لاکھوں دل سکینت و اطمینان سے معمور ہو کر فرطِ انبساط سے جھوم اُٹھتے ہیں ۔ ہر کوئی یہ محسوس کئے بغیر نہیں رہتا کہ وہ ایک اَور ہی عالم میں زندگی بسر کر رہا ہے جہاں ہر طرف مسرت ہی مسرت ہے اور ایک خاص قسم کا روحانی کیف ہے جو رگ و ریشہ میں سرایت کر رہا ہے ۔

ذوق و شوق اور ولولۂ عشق کی کیفیت جلسہ سالانہ کے ایام سے چند روز پیشتر ہی سے کہ جب جلسہ میں شرکت کی غرض سے آنے والے خوش نصیب مہمانوں کے پُرشوق قافلوں کی مرکزِ سلسلہ میں آمد کا آغاز ہوتا ہے فزوں سے فزوں تر ہوتی چلی جاتی ہے یہاں تک کہ جلسہ سالانہ کے پہلے روز سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ جلسہ گاہ میں تشریف لا کر اور اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کر کے اپنے روح پرور خطاب اور اجتماعی دعا سے جلسہ کا افتتاح فرماتے ہیں ۔ اس کے بعد تین دن تک مختلف اجلاسوں میں اہم دینی موضوعات پر علماءِ سلسلہ کی نہایت ایمان افروز تقاریر کا سلسلہ جاری رہتا ہے اور ذوق و شوق اور ولولۂ عشق کی کیفیت اپنے نقطۂ عروج کو سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے رُوح پرور اور ولولہ انگیز خطابات کے وقت پہنچتی ہے ۔ اللہ تعالیٰ کے وعدوں کے پورا ہونے، تائید و نصرتِ الٰہی کے مہتم بالشان نشانوں کے ظاہر ہونے اور خدائی افضال و انعامات کے بارش کی طرح نازل ہونے کے اذکار پر لاکھوں دل فرطِ مسرت سے جھوم اٹھتے ہیں اور وہ اللہ تعالیٰ کی کبریائی اور اُس کی حمد اور شکر کا ایسے والہانہ انداز میں اظہار کرتے ہیں کہ آسمان پر فرشتے بھی عش عش کر اُٹھتے ہیں ۔ الغرض اس قدر وسیع پیمانہ پر اور اس کثرت سے ذکرِ الٰہی بلند ہوتا ہے کہ اَلَا بِذِکْرِ اللّٰہِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ کو لاکھوں انسان اپنے وجودوں میں پورا ہوتے خود محسوس کرتے ہیں اور اپنے رحمٰن و رحیم اور قادر و کریم خدا کے حضور سجدات شکر بجا لاتے ہیں ۔

پھر مسجد مبارک (جس میں حضور ایدہ اللہ خود نماز پڑھاتے ہیں) کے علاوہ ربوہ کی جملہ مساجد میں پانچوں نمازوں میں پُرشوق نمازیوں کی کثرت کا یہ عالم ہوتا ہے کہ تل دھرنے کو جگہ نہیں ہوتی ۔ مزید برآں جب رات کی خاموش گھڑیوں میں ربوہ کی تمام مساجد میں نماز تہجد کے دوران لاکھوں روحیں سوز و گداز سے معمور ہو کر آستانہ الوہیت پر سجدہ ریز ہوتی ہیں اور دُنیا میں غلبۂ اسلام سے متعلق اپنی درد بھری التجائیں اپنے خالق و مالک کے حضور پیش کرتی ہیں تو یوں محسوس ہوتا ہے کہ اس وقت آسمان زمین کے بالکل قریب آگیا ہے ۔ اس عالم میں لاکھوں دل اس یقین سے لبریز ہو جاتے ہیں کہ جو دعا کیجئے قبول ہے آج ۔ الغرض جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں جب سیدنا حضور انور کے روح پرور، بصیرت افروز خطابات اور علماءِ سلسلہ کی ایمان افروز تقاریر سے مستفیض ہونے، نیز دعاؤں اور ذکرِ الٰہی کی عظیم الشان برکات سے بہرہ ور ہونے کی توفیق ملتی ہے اور مسلسل تین روز تک ملتی ہی چلی جاتی ہے تو روحانی علو و ارتفاع کی ایک ناقابلِ بیان کیفیت میسر آئے بغیر نہیں رہتی جو اس امر کی آئینہ دار ہوتی ہے کہ روح آسمان کی بلندیوں میں محوِ پرواز ہو کر عرشِ الٰہی کے قریب جا پہنچی ہے ۔

ایک عجیب پُرکیف ماحول اور عجیب روحانی سماں ہوتا ہے جسے الفاظ میں بیان کرنا ممکن نہیں ۔ لاکھوں لذت آشنا دل اس پُرکیف روحانی ماحول کی انقلاب انگیز تاثیر سے بخوبی آگاہ ہیں اور وہ ہر سال ان سے متمتع اور بہرہ اندوز ہونے کی خاطر ان ایام میں کھنچے چلے آتے ہیں ۔ رحمتِ خداوندی کا آئینہ دار وہ زمان وہ روزگار اب پھر قریب آرہا ہے اور اس کی آمد آمد کے تصور سے ہی دلوں میں مسرتوں کی کلیاں پھوٹنا شروع ہو چکی ہیں اور کچھ دنوں کی بات ہے کہ جب لاتعداد پھولوں کے کھلنے سے ہر طرف چمن در چمن مہک اٹھیں گے ۔ انشاء اللہ العزیز و باللہِ التوفیق ۔

فارسی منظوم کلام حضرت مسیح موعود علیہ السلام

زندگانی چیست جاں کردن براہِ تو فدا

(اے اللہ کے رسول! زندگی کیا ہے؟ یہی کہ تیری راہ میں جان قربان کر دینا)

یا نبی اللہ فدائے ہر سرِ موئے تو ام ٭ وقفِ راہِ تو کنم گر جاں دہندم صد ہزار

اے نبی اللہ میں تیرے بال بال پر فدا ہوں، اگر مجھے ایک لاکھ جانیں بھی ملیں تو تیری راہ میں سب قربان کر دوں

اتباع و عشقِ رویت از رہِ تحقیق چیست ٭ کیمائے ہر دلے اکسیرِ ہر جانِ فگار

اصل میں تیری اتباع اور تیرا عشق ہر دل کے لئے کیمیا اور ہر زخمی جان کے لئے اکسیر ہے

زندگانی چیست جاں کردن براہِ تو فدا ٭ رستگاری چیست در بندِ تو بودن چیدوار

زندگی کیا ہے؟ یہی کہ تیری راہ میں جان کو قربان کر دینا۔ آزادی کیا ہے یہی کہ تیری قید میں شکار بنکر رہنا

تا وجودم ہست خواہد بود عشقت در دلم ٭ تا دلم دوران خوں دارد بود ازو مدار

جب تک میرا وجود باقی ہے تیرا عشق میرے دل میں رہے گا جب تک میرے دل میں خون دورہ کرتا ہے تب تک اسکا دارومدار تجھ پر ہے

یا رسول اللہ بر دیت عہد دارم استوار

یا رسول اللہ میں تجھ سے مضبوط تعلق رکھتا ہوں۔

عشقِ تو دارم ازاں روزیکہ بودم شیر خوار

اس دن سے کہ میں شیر خوار تھا مجھے تجھ سے عشق ہے

(اعجاز کمالات اسلام)

ارشاداتِ عالیہ سیدنا حضرت اقدس

"میں سچ سچ کہتا ہوں کہ تم اس بات کو خوب یاد رکھو کہ جیسا کہ قرآن مجید میں بیان فرمایا ہے اور ایسا ہی دوسرے نبیوں نے بھی کہا ہے یہ سچ ہے کہ دولتمند کا بہشت میں داخل ہونا ایسا ہی ہے جیسے اُونٹ کا سوئی کے ناکے میں داخل ہونا ۔ اس کی وجہ یہی ہے کہ اس کا مال اس کے لیے بہت سی روکوں کا موجب ہو جاتا ہے اس لیے اگر تم چاہتے ہو کہ تمہارا مال تمہارے واسطے ہلاکت اور ٹھوکر کا باعث نہ ہو تو اسے اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرو اور اُسے دین کی اشاعت اور خدمت کیلئے وقف کرو۔" (ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۲۹۵)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ میں کوئی عظیم الشان تقریب ہونیوالی ہے

- اہالیانِ ربوہ اکرامِ ضیف کے جذبہ سے سرشار ہیں
- جماعت احمدیہ کے روشن مستقبل کے متعلق پیشگوئی

مکرم شیخ نور احمد صاحب
منیر سابق مبلغ
بلادِ عربیہ

• ۔ راقم آج کل جب گھر سے باہر نکلتا ہے تو ایک منظر دیکھتا ہے، انصار، خدام اور اطفال اپنے کندھوں پر کدالیں، ہاتھوں میں ٹوکریاں بالٹیاں اور کڑاھیاں اٹھائے ربوہ کے راستوں کی اونچ نیچ کو ہموار کرتے، خود رو کانٹے دار جھاڑیوں کو اکھیڑتے نظر آتے ہیں۔ وقار عمل کا یہ پروگرام ربوہ کے ہر محلہ میں دیکھنے میں آتا ہے۔ میرے محلہ دارالصدر غربی کی بڑی سڑک کے راستہ کا ایک حصہ انتہائی ناگفتہ بہ ہے۔ برسات کے ایام میں گڑھوں سے سڑک ناہموار ہو جاتی ہے۔ اہل محلہ بھٹہ کی سرخ کیری سے اس کو ٹھیک کر کے ہموار کر رہے ہیں گڑھوں کو پُر کیا جا رہا ہے اور چھڑکاؤ سے اسکو مضبوط کیا جا رہا ہے۔ نالیوں کو مرمت کر کے ان میں چونا ڈالا جا رہا ہے۔ دیواروں کو مختلف رنگ کر کے خوبصورت بنا دیا گیا ہے۔ اجتماعی وقار عمل کے علاوہ ہر شخص کو اپنے گھر کے اندر اور باہر کی صفائی کا ذمہ دار قرار دیا گیا ہے۔ اکرام ضیف کی اس مہم کے نتیجہ میں صفائی اور راستوں کی ہمواری کا کام زور و شور سے جاری ہے۔ گھروں کی ہر قسم کی مرمت کا کام غیر معمولی سرعت اور اہتمام سے ہو رہا ہے۔ کاریگروں معماروں اور مزدوروں کی اُجرتیں آسمان سے باتیں کر رہی ہیں اور وہ کثرت کار کی وجہ سے رات کو بھی کام کرتے ہیں مکھی مارنے کی مہم بھی جاری ہے ایسی دوائی گھروں میں تقسیم کی جا رہی ہے جس سے مکھیاں تلف ہو جائیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد مبارک سے یہ سب کام بڑے اہتمام سے ہو رہے ہیں۔

• ۔ اہالیانِ ربوہ اپنے مکانوں میں حسب گنجائش کمروں کو پیش کر چکے ہیں۔ میرے ایک معزز پڑوسی نے ایک وسیع کوٹھی حال ہی میں خریدی ہے ان کی یہ نیت تھی کہ میں اس کو مرمت کروا کر پہلے جلسہ سالانہ پر آنے والے مہمانوں کو پیش کروں تا کہ اس کوٹھی کو برکت مل سکے چنانچہ وہ اپنی زیر نگرانی اس مبارک غرض کے لئے دن رات کوشاں ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی اس نیکی کو قبول فرمائے اور اپنی جناب سے ہی ان کو اجرِ جزیل عطا فرمائے۔ آمین۔

• ۔ ربوہ کی سڑکوں پر اونٹوں کی قطار اور گھنٹیوں کی جھنکار ایک عجیب منظر پیش کرتی ہے۔ ربوہ کے ماحول اور مضافات میں چاول کثرت سے ہوتا ہے۔ اس کی پرالی یہ اونٹ اٹھائے ہوئے ہر سمت سے ربوہ پہونچتے ہیں اور سڑکوں پر ان کی قطاریں آتی جاتی نظر آتی ہیں۔ یہ پرالی عام وسیع رہائش گاہوں اور کمروں میں بچھا دی جاتی ہے۔ اس کی دبازت اور نرمی فرش کی ٹھنڈک کا ازالہ کرنے میں ممد ہوتی ہے اور بستر گرم کر دیتی ہے۔ جلسہ گاہ مردانہ اور زنانہ میں بھی بچھائی جاتی ہے۔

• ۔ گندم کی بوریاں ریڑھوں پر لدی ہوئی مختلف چکیوں کی طرف لے جائی جا رہی ہیں اس کام پر متعین خدام سرگرمی سے اکرام ضیف کے جذبہ میں سرشار ہو کر اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ یہ کام بڑا وسیع اور نازک ہوتا ہے کیونکہ مقررہ وقت پر آٹے کی مطلوبہ مقدار کا مہیا کرنا ضروری ہے اس کے علاوہ ہر قسم کے سامان رسد و خوراک کو اکٹھا کیا جا رہا ہے دیگوں کو قلعی کروائی جا رہی ہے۔

• ۔ تمام لنگر خانوں میں بڑی سرعت سے سوئی گیس کی مشینوں کو صاف اور درست کیا جا رہا ہے اس کے لئے کاریگر رات گئے تک کام کر رہے ہیں۔ بجلی، پانی، گیس کے وسیع انتظامات کئے جا رہے ہیں۔

• ۔ مردانہ و زنانہ جلسہ گاہ میں دو لاکھ سے زائد مہمانوں کے بیٹھنے کا انتظام کرنے کے لئے نظارت اصلاح و ارشاد کے زیر اہتمام مربیان کرام بڑی محنت سے کام کر رہے ہیں۔ ہر سال سٹیج کے طول و عرض میں اضافہ ہو رہا ہے جس کے لئے خیمے، دریاں اور کرسیاں حاصل کی جا رہی ہیں۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا الہام وسّع مکانک ہر جہت اور ہر لحاظ سے پورا ہو رہا ہے۔

• ۔ ربوہ کے تجار اپنے سائن بورڈ چمکا رہے ہیں اور نئے لکھوا رہے ہیں۔ بازار میں ہر قسم کی زیبائش کی جا رہی ہے

• ۔ جلسہ سالانہ کے مقرر صاحبان اور اس کے متبادل اپنی تقاریر کو تحقیق و تدقیق سے مرتب کر رہے ہیں اور ان تقاریر کے مترجمین ترجمہ کرنے میں مصروف ہیں تا انڈونیشیا، افریقہ، یورپ اور امریکہ سے آمدہ مہمانانِ کرام ان لیکچروں سے روحانی اور علمی استفادہ کر سکیں!

• ۔ ربوہ کی مساجد میں اہالیان ربوہ کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی جا رہی ہے اور ان کو مہمان نوازی کی اہمیت بیان کر کے ثوابِ دارین حاصل کرنے کی تلقین کی جا رہی ہے۔

• ۔ جملہ متعلقہ ادارے سرعت سے حرکت میں آ چکے ہیں اور معاونین کو ان کی ڈیوٹی کی اطلاع دی جا چکی ہے۔

• ۔ ربوہ کی مساجد بالخصوص مسجد مبارک، دفاتر، بس کے اڈہ، ریلوے اسٹیشن اور بازاروں میں نت نئے چہرے دیکھنے میں آ رہے ہیں ان کے چہروں پر مسرت، روحانیت اور نورانیت ہویدا ہے اور اہالیانِ ربوہ ان سے مصافحہ و معانقہ کر کے انہیں اھلاً وسھلاً و مرحبا کہہ رہے ہیں۔

• ۔ اکناف عالم سے ربوہ پہونچنے کے لئے خوش قسمت احباب جماعت اپنی سیٹوں کو ریزرو کروا رہے ہیں اور ہر احمدی گھرانہ اس کی تیاری میں منہمک و مصروف ہے۔

جب میں یہ مناظر اور کوائف دیکھتا ہوں تو میرا دل مجھے یہ کہتا ہے کہ ربوہ میں کوئی اہم تقریب ہونے والی ہے۔ آخر یہ گہما گہمی کیوں؟ جس کے لئے اہالیانِ ربوہ غیر معمولی اہتمام اور اخلاص سے کام کر رہے ہیں۔

ہاں! یہ وہ مبارک اور عظیم تاریخی تقریب ہے جس کا آغاز ۲۷ دسمبر ۱۸۹۱ء کو ہوا۔ فرزندانِ احمدیت کا یہ پہلا جلسہ سالانہ تھا جس میں صرف ۷۵ احباب جماعت شریک ہوئے اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے روح پرور کلمات سے شامل ہونے والے افراد جماعت محظوظ ہوئے اور ان کے اسماء کرام کو حضور نے اپنی کتاب موسومہ "نشانِ آسمانی" میں قلمبند فرمایا جلسہ سالانہ کے انعقاد کا آغاز اس وقت ہوا جب کہ فضا انتہائی مسموم تھی۔ ہر طرف سے مخالفانہ حملے اور فتاویٰ تکفیر کی یورش تھی جماعت کے اپنے حالات بھی مالی لحاظ سے کمزور تھے مگر تائیدِ ایزدی نے اپنی تقدیر دکھائی اور قدم قدم پر نصرت ربانی کے ایمان افروز مناظر دکھائی دینے لگے۔ حضور فرماتے ہیں:

لفاظات الموائد کان اکلی
وصرت الیوم مطعام الاھالی

ترجمہ: دسترخوان کے بچے کھچے ٹکڑے میری خوراک تھی لیکن آج خاندانوں کے خاندان اور عظیم تعداد میں لوگ میرے دسترخوان پر کھانا کھاتے ہیں۔

یہ جلسہ سالانہ حقانیتِ احمدیت کی دلیلِ ناطق ہے اور ایک صداقت کی متحرک تصویر ہے۔ جماعت کی آواز جو قادیان کی گمنام بستی سے بلند ہوئی وہ صحراؤں سے گزرتی ہوئی، سمندری لہروں کو چیرتی ہوئی افریقہ کے جنگلات میں اپنا اثر دکھا رہی ہے۔ یورپ، امریکہ میں نفوسِ سعیدہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا ورد کر رہے ہیں۔ گمشدہ مسلم سپین میں مسجد بشارت کی تعمیر کا محیر العقول عظیم کارنامہ قادیان کی آواز کا ہی ثمرہ ہے۔

اس ۹۱ ویں جلسہ سالانہ پر ایک ہی سٹیج پر آپ افریقن، امریکن، یورپین، انڈونیشین، عرب اور ایشیائی ممالک کے فرزندانِ احمدیت کو دیکھیں گے۔ یہ ابھی کچھ بھی نہیں یہ تو اس ترقی اور عظمت کا عشر عشیر بھی نہیں جس کا اعلان آج سے نوے سال پہلے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کیا:۔

"خدا تعالیٰ نے مجھے بار بار خبر دی ہے کہ وہ مجھے بہت عظمت دے گا اور میری محبت دلوں میں بٹھائے گا اور میرے سلسلہ کو تمام زمین میں پھیلائے گا اور سب فرقوں پر میرے فرقہ کو غالب کرے گا اور میرے فرقہ کے لوگ اس قدر علم و معرفت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میں کمال حاصل کریں گے کہ وہ اپنی سچائی کے نور اور اپنے دلائل اور نشانوں کی رُو سے سب کا منہ بند کر دیں گے اور ہر ایک قوم اس چشمہ سے پانی پئے گی اور یہ سلسلہ زور سے بڑھے گا اور پھولے گا یہاں تک کہ زمین پر محیط ہو جائے گا بہت سی روکیں پیدا ہوں گی اور ابتلاء آئیں گے مگر خدا سب کو درمیان سے اٹھا دے گا اور اپنے وعدہ کو پورا کرے گا۔۔۔۔۔۔ سو اے سننے والو! ان باتوں کو یاد رکھو اور ان پیش خبریوں کو اپنے صندوقوں میں محفوظ رکھو کہ یہ خدا کا کلام ہے جو ایک دن پورا ہوگا۔"

(تجلیاتِ الٰہیہ)

(بقیہ مصروفیات)

ملاقات کی۔

حضور نے ۴ دسمبر کو مکرم ڈاکٹر ظہیر الدین منصور احمد صاحب ابن محترم میاں عبدالرحیم احمد صاحب کی شادی بہمراہ مکرمہ سیدہ رضوانہ صاحبہ بنت مکرم سید عبداللہ شاہ صاحب کی تقریب میں اور ۵ دسمبر کو دعوتِ ولیمہ میں بھی شرکت فرمائی۔ حضور پانچوں نمازیں مسجد مبارک میں پڑھاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و تندرستی والی لمبی عمر عطا کرے۔ آمین

درخواست دُعائے مغفرت

میرا بھانجہ عزیزم مکرم منشی بشیر احمد صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک ۹۶ گ ب صریح ضلع فیصل آباد مورخہ ۲۰/۱۱/۸۳ کو پونے تین بجے فوت ہو گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم بہت مخلص اور فدائی احمدی تھے۔ جب سے پاکستان بنا۔ شروع ہی سے اپنی جماعت کے صدر تھے۔ خدا کے فضل سے موصی تھے۔ بڑے مرنجاں مرنج اور خوش طبع آدمی تھے۔ متواضع اور ملنسار طبیعت کے مالک تھے۔ چند سال مدرسہ احمدیہ قادیان میں تعلیم پائی بعدہٗ چند سال حضرت قمر الانبیاءؓ کے ساتھ بطور منشی کام کرنے کی سعادت حاصل کی۔ تعلقات کا حلقہ اس قدر وسیع تھا کہ جنازہ کے وقت گاؤں میں غیر از جماعت لوگوں کی مسجد میں لاؤڈ سپیکر پر اعلان ہوا کہ منشی بشیر احمد کا احمدیہ مسجد میں جنازہ ہونے والا ہے۔ جو جنازہ میں شامل ہونا چاہیں، مسجد احمدیہ میں پہنچ جائیں۔

اگلے دن جنازہ ربوہ لایا گیا۔ اور ازراہِ شفقت حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے بعد نماز ظہر نماز جنازہ پڑھائی اور بوجہ موصی ہونے کے مقبرہ بہشتی میں تدفین عمل میں آئی۔ تدفین کے بعد محترم مولانا سلطان محمود صاحب انور ناظر اصلاح وارشاد نے دعا کرائی۔

احباب کرام سے مرحوم کی بلندیٔ درجات کے لئے درخواستِ دُعا ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کے پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا فرمائے اور ان کا حافظ و ناصر ہو۔

(محمد ابراہیم بھامڑی صدر محلہ دارالنصر غربی ربوہ)

جلسہ سالانہ کے موقع پر علمی تحفہ

کتاب

اِرْغَامُ سپینش

بمعہ کیسٹ

مصنفہ: اقبال احمد نجم سابق مبلغ سپین

جس کی تیاری پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جلسہ سالانہ ۱۹۸۲ء پر مصنف کو مبارک باد دے چکے ہیں۔ سپینش زبان کی کیسٹ بھی آرپیکو سے دستیاب ہے۔

ملنے کا پتہ

- آرپیکو گول بازار۔ ربوہ
- احمدیہ بک ڈپو
- الشرکۃ الاسلامیہ ربوہ

بقیہ:۔ اخبار احمدیہ

ہے تا خدا آسمان سے یہ کہے کہ اے میرے امین مسیح کے غلاموں! تم نے امانت کا حق خوب ادا کیا اب تم میرے حضور آؤ تو میرے پیار کی نظر تم پر پڑے گی۔ خدا کرے کہ ایسا ہی ہو۔ آمین۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مہمان نوازی کی بابرکت روایات

مہمان ہمارے ہیں اور لنگر خانہ کا انتظام بھی ہمارے ہی ذمہ ہے

حضرت منشی محبوب عالم نیلہ گنبد لاہور ذکر کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت مسیح موعودؑ لیکچر کے ارادہ سے لاہور تشریف لائے۔ ۱۶ دن حضور کا قیام لاہور میں رہا۔ کھانے کا انتظام جن احباب کے سپرد تھا ان میں میں بھی شامل تھا۔ غالباً خلیفہ رجب دین صاحب نے کسی مہمان کو کہہ دیا کہ پان بھی ساتھ ہو۔ یہ بات کسی طرح حضرت اقدس کے حضور بھی پہنچ گئی کہ مہمانوں کو تنگ کیا جاتا ہے اور کھانا خاطر خواہ نہیں ملتا۔ حضور باہر تشریف لائے اور دروازے میں کھڑے ہو کر فرمایا کون منتظم ہے؟ ہم نے عرض کی حضور! ہم حضور کے خادم ہیں۔ فرمایا۔ میں نے سنا ہے کہ مہمانوں کو کھانا اچھا نہیں ملتا اور بعض کو کہا جاتا ہے کہ بازار سے کھاؤ کیا یہ صحیح بات ہے؟ ہم نے عرض کیا حضرت بے تکلفی سے کسی نے کہہ دیا ہے۔ ورنہ انتظام سب ٹھیک ہے۔ فرمایا نہیں! ہم اپنے لنگر کا انتظام خود کریں گے۔ مہمان ہمارے ہیں اور لنگر کا انتظام بھی ہمارے ذمہ ہے۔ بعض دوستوں نے مل کر معافی کی درخواست کی اور آئندہ احتیاط کا وعدہ کیا۔ حضور نے معاف فرما دیا اور لنگر جماعت لاہور کی طرف سے جاری رہا۔

(لاہور تاریخ احمدیت ص ۲۳۸)

ہفتہ تحریک جدید بتاریخ ۸ دسمبر تا ۱۴ دسمبر ۱۹۸۳ء

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ کے شعبہ تحریک جدید کے زیر اہتمام مورخہ ۸ تا ۱۴ دسمبر ہفتہ تحریک جدید منایا جا رہا ہے۔ قائدین اضلاع، قائدین مجالس سے درخواست ہے کہ اس ہفتہ کو مؤثر بنانے کا پروگرام زیر عمل لایا جائے اور سو فیصد خدام کو مالی جہاد میں شامل کیا جائے دفتر اوّل اور دوئم کے وعدہ جات بھی جلدی بھجوائے جائیں۔

(مہتمم تحریک جدید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

خواتین کے سٹیج کے ٹکٹوں کے متعلق مزید ہدایات

الفضل میں گذشتہ کئی پرچوں میں جن خواتین کو ٹکٹ سٹیج کا مستحق قرار دیا ہے ان کی فہرست شائع کی گئی ہے۔ ان کے علاوہ مبلغین سلسلہ اور واقفین زندگی کی بیویوں کو بھی بشرطیکہ وہ پردہ کی پوری پابند ہوں۔ سلسلہ کو ان سے کوئی شکایت نہ ہو اور دین کے کاموں میں حصہ لیتی ہوں سٹیج کے ٹکٹ کا مستحق قرار دیا گیا ہے۔ ان کے علاوہ صدر صاحب انصار اللہ مرکزیہ اور صدر صاحب خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی بیویوں کو بھی۔ جگہ کی تنگی کی وجہ سے یا بعض کے ساتھ چھوٹے بچے ہوتے ہیں ممکن ہے کہ بعض کو سٹیج کی بجائے حلقۂ خاص میں جگہ دینی پڑے۔ ایسی خواتین اپنے نام پتہ سے اطلاع دیں اور اپنی جماعت کے امیر صاحب کی تصدیق اس پر کروا کے بھجوائیں۔

(صدر لجنہ مرکزیہ)

اعلان

مجلس صحت مرکزیہ کو کھلاڑیوں کی تربیت کے لئے دو انسٹرکٹران کی فوری ضرورت ہے ایسے احباب جو اچھے کھلاڑی رہ چکے ہوں۔ مختلف کھیلوں۔ خاص طور پر اتھلیٹکس کے ماہر ہوں وہ صدر صاحب مقامی کی معرفت مجلس صحت کو درخواست مندرجہ ذیل پتہ پر بھجوائیں۔ بالمشافہ ملاقات جلسہ سالانہ پر ہو سکتی ہے۔ معقول مشاہرہ دیا جائے گا۔ (سیکرٹری مجلس صحت مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ پر آنیوالے دوستوں کیلئے ہدایات

خداوند تعالیٰ کے فضل و کرم کے ساتھ جلسہ سالانہ کے ایام قریب سے قریب تر آتے جا رہے ہیں۔ جلسہ میں شمولیت کے لیے جہاں ہزاروں ہزار افراد جماعت آتے ہیں وہاں بعض شرپسند اور ناپسندیدہ افراد کے آنے کا بھی احتمال ہوتا ہے۔

احباب جماعت کو اپنے فائدہ کے لیے درج ذیل ہدایات پر عمل کرنا چاہیئے:۔

- جملہ جماعتوں کے احباب کوشش کر کے اکٹھے سفر کریں تا سفر میں سہولت رہے اور جماعت کے ساتھ جو برکت ہوتی ہے اس سے بھی مستفیض ہوں۔
- اپنے ہمراہ صرف وہی سامان لائیں جو موسم کے لحاظ سے ضروری ہو۔ غیر ضروری سامان، کپڑے یا زیور نہ لائیں۔
- اپنے جملہ سامان پر نام اور مکمل پتہ (جہاں سے روانہ ہوں اور جہاں ٹھہرنا ہو) کے لیبل گوند یا لئی سے چسپاں کریں۔
- گاڑی پر چڑھتے یا اترتے وقت عجلت سے کام نہ لیں۔ مکمل حوصلہ، صبر اور سکون سے اپنا سامان گاڑی میں رکھیں نیز یہ بھی خیال رہے کہ راستہ میں بھی اپنے سامان سے غفلت نہ کریں۔
- بچوں کو زیور نہ پہنائیں بلکہ مصنوعی زیورات کے استعمال سے بھی اجتناب کریں۔
- اپنے بچوں کی جملہ وقت نگہداشت رکھیں اور چھوٹے بچوں کو گم ہونے سے بچانے کیلئے بچہ کا نام مع ولدیت اور پورا پتہ لکھکر یا تو بچہ کی جیب میں ڈالدیں یا اس کے بازو پر باندھ دیں۔
- آپ جب ریلوے اسٹیشن یا بس کے اڈہ پر گاڑی سے اتریں تو اپنا سامان قلی کے حوالہ کرنے سے پہلے قلی کا نمبر دیکھ لیں اور کسی ایسے قلی کو سامان نہ دیں جس کے پاس نمبر نہ ہو۔ اپنے سامان کی اچھی طرح دیکھ بھال کرنے کے بعد اسٹیشن یا اڈہ سے روانہ ہوں اور راستہ میں بھی قلی پر نگاہ رکھیں۔ اگر کسی قسم کی کوئی دقت پیش آئے تو فوراً استقبال کے عملہ کو اطلاع دیں۔
- جہاں آپ کا قیام ہو جلسہ میں جانے سے پہلے اپنے سامان کی حفاظت کا مکمل بندوبست کر کے جائیں۔ نیز قیامگاہوں کے منتظمین کو بھی اپنی آمد و رفت سے باخبر رکھیں۔
- ہجوم میں جلد بازی عام طور پر نقصان کا باعث ہوتی ہے اسی وجہ سے جلسہ گاہ سے نکلتے وقت اسٹیشن نیز بسوں کے اڈہ یا جہاں کہیں بھیڑ ہو پوری تسلی۔ اطمینان اور وقار سے کام لیں۔ ایسے موقع پر جیب کتروں سے ہوشیار رہیں۔
- اپنی جیبوں سے تمام روپے عام لوگوں کے سامنے نہ نکالیں۔ نہ اپنے بٹوے کو ایسی جگہ پر لاپرواہی سے کھولیں جہاں تمام نگاہیں آپ کے بٹوے کا جائزہ لے سکیں۔
- مستورات کو چاہیئے کہ سفر و حضر میں پردہ کا خاص طور پر اہتمام کریں۔
- دوران قیام ربوہ پہاڑوں پر چڑھنے سے اجتناب کریں۔ کیونکہ اس سے حادثہ کا امکان ہو سکتا ہے۔
- اگر کوئی شخص بدمزاجی سے پیش آئے یا کوئی لڑائی جھگڑا کرے تو آپ اس سے احتراز کریں یا بالموعظۃ الحسنہ کے مطابق اسے حکمت و دانائی سے باز رکھنے کی کوشش کریں اور نرمی اور محبت سے اسے سمجھائیں۔
- سفر کے دوران متواتر استغفار، درود شریف اور مسنون دعائیں پڑھتے رہیں۔ جلسہ کی کامیابی۔ پاکستان کے استحکام اور اسلام کی ترقی کے لیے خاص طور پر دعائیں کریں۔
- جلسہ کے منتظمین سے تعاون کا خاص خیال رکھیں جو آپ کی سہولت اور آرام کے لیے شب و روز کوشاں ہوں گے۔
- جلسہ کے اوقات میں اپنا وقت جلسہ گاہ میں گزاریں۔ تقاریر کے دوران بازار اور دکانوں میں نہ بیٹھیں۔
- امور عامہ کا دفتر جلسہ کے دوران بھی کھلا رہتا ہے اس لیے دوست ضرورت کے وقت دفتر تشریف لا سکتے ہیں۔
- کوئی دوست اپنے ہمراہ اپنا اسلحہ نہ لاویں۔ (ناظر امور عامہ)

ناظمین اطفال اضلاع

ناظمین اطفال اضلاع اور مجلس عاملہ اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کی ایک اہم میٹنگ ۲۶ دسمبر چھ بجے شام ایوان محمود میں ہوگی۔ تمام ناظمین اطفال اضلاع سے شرکت کی درخواست ہے۔

(سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ)

چندہ وقف جدید اور ناصرات الاحمدیہ

وقف جدید کا سال ۳۱ دسمبر کو ختم ہو رہا ہے۔ ایک ماہ بھی پورا نہیں باقی ۲،۱۵،۰۰۰ کے ٹارگٹ کے مقابلہ پر ۱،۴۶،۰۰۰ وصولی ہوئی ہے۔ ان چندوں میں تمام لجنات اور شعبہ ناصرات کی سیکرٹریان خصوصی کوشش کریں کہ ان کی ناصرات الاحمدیہ اپنے وعدہ جات کی ادائیگی کر دیں اور جس قصبہ یا گاؤں کی ناصرات ابھی تک اس چندہ میں شامل نہیں ہوئیں وہ فوری طور پر اس چندہ میں شامل ہوں۔ وقف جدید ناصرات کا فی بچی بارہ روپے سالانہ ہے مگر جس گھر میں بچیاں زیادہ ہوں مل کر بھی بارہ روپے دے سکتی ہیں اور جن کی حیثیت بارہ سے زیادہ دینے کی ہے۔ وہ زیادہ دیں۔ لیکن فوری توجہ دینے کی ضرورت ہے جلد سے جلد چندہ بھجوائیں یا جلسہ سالانہ پر ساتھ لے آئیں۔ اس سلسلہ میں سیکرٹری صاحب ناصرات الاحمدیہ ربوہ۔ کراچی۔ راولپنڈی اور سیالکوٹ نے بہت محنت سے کام کیا ہے۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

تمام لجنات متوجہ ہوں

آل پاکستان لجنہ ٹورنامنٹ ۱۱-۱۲ فروری ۱۹۸۴ء میں منعقد کیا جا رہا ہے۔ تمام اضلاع کی لجنات سے درخواست ہے کہ سب اپنی کھلاڑی لڑکیاں اس میں شمولیت کے لئے بھیجیں جو لجنات پہلی دفعہ شامل ہو رہی ہیں وہ مرکزی دفتر کو اطلاع دے کر اپنے لئے ڈپٹوں کے رنگ، کوائف اور ہدایت نامہ منگوالیں۔ آنے سے قبل مکمل اطلاع اور تعداد سے اطلاع کی جائے۔

(سیکرٹری صحت جسمانی لجنہ مرکزیہ)

درخواست دعا

میری والدہ اور ہمشیرہ صاحبہ کافی دنوں سے بیمار ہیں اور ابھی تک صحت یاب نہ ہونے کی وجہ سے کافی پریشانی ہے۔ احباب جماعت خصوصاً بزرگان سلسلہ عالیہ احمدیہ سے ان کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی مؤدبانہ درخواست ہے۔

(صدیق احمد ولد شریف احمد صاحب پراپرٹی لنکس۔ ڈیفنس سوسائٹی کراچی)

عزیزم شاہین کریم ابن خواجہ عبدالکریم صاحب آف ڈھاکہ حال کراچی ۲ دسمبر کو سپرہائی وے پر کار کے حادثہ میں شدید زخمی ہوئے ہیں اور جناح ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ عزیز موصوف کی کامل اور جلد شفایابی کے لئے دعا کریں۔

مبارک احمد ڈار ۳۰۸/F سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی

الفضل کی اشاعت دس ہزار تک پہنچانے کی مہم

بیاہ شادی

ہر انسان بیاہ شادی کے موقع پر اپنی استطاعت کے مطابق فیاضی سے خرچ کرتا ہے۔ ایسے خوشی کے مواقع پر اپنے ملنے جلنے والے اور غریب بھائیوں کے نام اخبار الفضل کا خطبہ نمبر یا روزانہ پرچہ جاری کروا کر اللہ تعالیٰ کو خوش کریں۔ خطبہ نمبر کی قیمت ۳۵/- روپے سالانہ اور روزانہ پرچہ کی قیمت ۱۲۵/- روپے سالانہ ہے۔
اس طرح سے بھی اپنے پیارے امام کے ارشاد کو پورا کرنے میں بھی حصہ لے سکیں گے اور الفضل کی اشاعت دس ہزار تک پہنچانے میں مدد کر سکیں گے۔ (مینیجر الفضل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پروگرام جلسہ سالانہ ۱۳۶۲ ہش / ۱۹۸۳ء (زنانہ)

پہلا دن ۲۶ر فتح ۱۳۶۲ ہش ۲۶ر دسمبر ۱۹۸۳ء بروز سوموار پہلا اجلاس

۹-۱۵ تا ۹-۳۰ ★ تلاوت قرآن کریم و نظم
۹-۳۰ تا ..... ★ افتتاحی خطاب و دعا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
۱۱-۱۵ تا ۱۱-۰۰ "نئی تہذیب کے بد اثرات اور احمدی عورت کا کردار"
حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۴۵ ★ غزوات میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا خلق عظیم
مکرم حافظ مظفر احمد صاحب استاذ جامعہ احمدیہ
۱۱-۴۵ تا ۱۲-۰۰ وقفہ اعلانات
۱۲-۰۰ تا ۱-۳۰ وقفہ برائے تیاری نماز ظہر و عصر
۱-۳۰ تا ۲-۰۰ نماز ظہر و عصر

دوسرا اجلاس

۲-۰۰ تا ۲-۱۵ ★ تلاوت قرآن کریم و نظم
۲-۱۵ تا ۳-۰۰ ★ بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام — مکرم مسعود احمد صاحب جہلمی
۳-۰۰ تا ۳-۱۰ نظم — مکرمہ امۃ النور ساجدہ صاحبہ
۳-۱۰ تا ۳-۲۵ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا عشق رسول ؐ — مکرمہ سیدہ ناصرہ ہارون صاحبہ کراچی
۳-۲۵ تا ۳-۴۰ دعا کی اہمیت — " رضیہ درد صاحبہ
۳-۴۰ تا ۳-۴۵ نظم — " طاہرہ صدیقہ صاحبہ
۳-۴۵ تا ۴-۰۰ داعی الی اللہ — " سیدہ نسیم سعید صاحبہ
۴-۰۰ تا ۴-۱۵ احمدی خواتین اور فریضہ تبلیغ — " ثریا خاتم رانا صاحبہ
۴-۱۵ تا ۴-۲۰ نظم — " راشدہ اشرف صاحبہ
۴-۲۰ تا ۴-۳۰ اسلام کی نشاۃ ثانیہ میں عورتوں کی قربانیاں — " امۃ الرشید سیال صاحبہ

دوسرا دن ۲۷ر فتح ۱۳۶۲ ہش ۲۷ر دسمبر ۱۹۸۳ء بروز منگل پہلا اجلاس

۹-۱۵ تا ۹-۳۰ ★ تلاوت قرآن کریم و نظم
۹-۳۰ تا ۱۰-۱۵ ★ عقائد احمدیت پر اعتراضات کے جوابات — مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد
۱۰-۱۵ تا ۱۰-۲۵ نظم — مکرمہ حمیدہ آصف صاحبہ فیصل آباد
۱۰-۲۵ تا ۱۰-۴۵ اسلام کا عالمگیر تمدن — حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ
۱۰-۴۵ تا ۱۱-۰۰ جماعت احمدیہ اور نصرت الٰہی — مکرمہ صاحبزادی امۃ القدوس صاحبہ
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۱۵ نمائندگان بیرون
۱۱-۱۵ تا ۱۱-۲۰ تلاوت کریم — " امۃ النور ساجدہ صاحبہ
۱۱-۲۰ تا ۱۱-۲۵ نظم — مکرمہ ریحانہ باسمہ صاحبہ
۱۱-۲۵ تا ..... خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
وقفہ اعلانات و تیاری نماز ظہر و عصر
۲-۰۰ تا ۲-۳۰ نماز ظہر و عصر

دوسرا اجلاس

۲-۰۰ تا ۲-۱۵ ★ تلاوت قرآن کریم و نظم
۲-۱۵ تا ..... ★ خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تیسرا دن ۲۸ر فتح ۱۳۶۲ ہش ۲۸ر دسمبر ۱۹۸۳ء بروز بدھ پہلا اجلاس

۹-۱۵ تا ۹-۲۵ تلاوت قرآن کریم — مکرمہ نعیمہ حمید صاحبہ
۹-۲۵ تا ۹-۳۰ نظم — " منصورہ قدوس صاحبہ محمود آباد تھرپارکر
۹-۳۰ تا ۹-۵۰ مقصد زندگی اور اسکے حصول کے طریق — " امۃ الشکور پیر صاحبہ
۹-۵۰ تا ۱۰-۱۰ حقوق العباد — حضرت سیدہ طاہرہ صدیقہ صاحبہ بنت حضرت خلیفۃ المسیح الثالث
۱۰-۱۰ تا ۱۰-۱۵ نظم — مکرمہ شاہدہ اخوند صاحبہ حیدرآباد
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰ ★ شجر احمدیت کے شیریں ثمار — مکرم مجیب الرحمٰن صاحب ایڈووکیٹ
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۴۵ ★ ذکر حبیب (حقوق العباد) — مکرم مولانا غلام باری صاحب سیف
۱۱-۴۵ تا ۲-۰۰ وقفہ اعلانات و تیاری نماز ظہر و عصر، نماز ظہر و عصر

دوسرا اجلاس

۲-۰۰ تا ۲-۱۵ ★ تلاوت قرآن کریم و نظم

پروگرام جلسہ سالانہ ۱۳۶۲ ہش / ۱۹۸۳ء (مردانہ)

پہلا دن ۲۶ر فتح ۱۳۶۲ ہش — ۲۶ دسمبر ۱۹۸۳ء — بروز سوموار

۹-۱۵ تا ۹-۳۰ تلاوت قرآن کریم و نظم
۹-۳۰ تا ..... افتتاحی خطاب و دعا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ
امام جماعت احمدیہ
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰ ہستی باری تعالیٰ (صفت تکلم) — مکرم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۴۵ غزوات میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا خلق عظیم۔
مکرم حافظ مظفر احمد صاحب
استاذ جامعہ احمدیہ
۱۱-۴۵ تا ۱۲-۰۰ وقفہ اعلانات
۱۲-۰۰ تا ۱-۳۰ وقفہ برائے تیاری نماز ظہر و عصر
۱-۳۰ تا ۲-۰۰ نماز ظہر و عصر

دوسرا اجلاس

۲-۰۰ تا ۲-۱۵ تلاوت قرآن و نظم
۲-۱۵ تا ۳-۰۰ بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام
مکرم مسعود احمد صاحب جہلمی وکیل التبشیر
۳-۰۰ تا ۳-۴۵ ظہور امام مہدی علیہ السلام
مکرم مولانا سلطان محمود انور ناظر اصلاح و ارشاد
۳-۴۵ تا ۴-۳۰ وفات مسیح علیہ السلام پر اعتراضات کے جوابات
مکرم مولوی عبد السلام صاحب طاہر مربی سلسلہ احمدیہ

دوسرا دن ۲۷ر فتح ۱۳۶۲ ہش — ۲۷ر دسمبر ۱۹۸۳ء — بروز منگل

۹-۱۵ تا ۹-۳۰ تلاوت قرآن کریم و نظم
۹-۳۰ تا ۱۰-۱۵ عقائد احمدیت پر اعتراضات کے جوابات
مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰ پیشگوئیاں :- بابت جان الیگزنڈر ڈوئی و مستقبل جماعت احمدیہ
مکرم مرزا عبد الحق صاحب امیر صوبائی۔
۱۱-۰۰ تا ..... خطاب (زنانہ جلسہ گاہ سے ریلے ہوگا)
سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ

دوسرا اجلاس

۲-۰۰ تا ۲-۱۵ تلاوت قرآن کریم و نظم
۲-۱۵ تا ..... خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تیسرا دن ۲۸ر فتح ۱۳۶۲ ہش — ۲۸ر دسمبر ۱۹۸۳ء — بروز بدھ

پہلا اجلاس

۹-۱۵ تا ۹-۳۰ تلاوت قرآن کریم و نظم
۹-۳۰ تا ۱۰-۱۵ اجتہاد اور آئمہ اربعہ کے نظریات — مکرم مولانا محمد شفیع صاحب اشرف ناظر امور عامہ
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰ شجر احمدیت کے شیریں ثمار — " مجیب الرحمان صاحب ایڈووکیٹ
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۴۵ ذکر حبیب (حقوق العباد) — " مولانا غلام باری صاحب سیف
۱۱-۴۵ تا ۱-۳۰ وقفہ اعلانات و تیاری نماز ظہر و عصر
۱-۳۰ تا ۲-۰۰ نماز ظہر و عصر

دوسرا اجلاس

۲-۰۰ تا ۲-۱۵ تلاوت قرآن کریم و نظم
۲-۱۵ تا ..... خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔

۲-۱۵ تا ..... خطاب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

نوٹ :- نشان زدہ (★) پروگرام مردانہ جلسہ گاہ سے ریلے ہوگا۔

نظارت اصلاح و ارشاد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ :-

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۲۵۳۳۰ :-

میں مرزا ظفر احمد ولد مرزا صفدر جنگ ہمایوں صاحب قوم مغل پیشہ ملازمت عمر ۲۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۱۱ ایڈورڈ روڈ لاہور حال ٹوکیو جاپان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۷-۱-۸۳ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ فی الحال کوئی نہیں ہے۔

اس وقت مجھے مبلغ ۲۵,۰۰۰ ین ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد :- مرزا ظفر احمد معرفت وکالت مال ثانی تحریک جدید ربوہ۔

گواہ شد نمبر ۱ :- عطاء المجیب راشد امیر و مبلغ انچارج جاپان وصیت نمبر ۱۶۴۵

گواہ شد نمبر ۲ :- مغفور احمد منیب مبلغ سلسلہ احمدیہ جاپان۔ وصیت نمبر ۲۰۵۵۹۔

مسل نمبر ۲۵۳۳۱ :-

میں ابراہیم LOMHOLT ولد JAKOB KRISTIAN LOMHOLT۔ پیشہ طالب علم عمر ۲۴ سال بیعت ۱۴-۱۱-۱۹۷۴ ساکن ڈنمارک بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰/۲/۸۲ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

Share in house P.g Ramms Alle 9, کوپن ہیگن مالیتی پانچ ہزار کرونر ۵۰۰۰/- KR

"میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔"

اس وقت مجھے مبلغ ۲۵۰۰/- کرونر ماہوار بصورت نامعلوم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد :- ابراہیم LOMHOLT ڈنمارک معرفت وکالت مال ثانی۔

گواہ شد نمبر ۱ :- منصور احمد مبشر مبلغ انچارج وصیت نمبر ۲۳۹۱۰۔

گواہ شد نمبر ۲ :- SWENG HANSEN S/O L.P. HANSEN

مسل نمبر ۲۵۳۳۲ :-

میں عبد الغفور ولد علی بخش صاحب قوم ارائیں پیشہ بیکار عمر ۶۰ سال بیعت ۱۹۳۸ء ساکن چھنیاں نزد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰/۲/۸۳ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

۱۰ مرلے زمین جس کا نمبر ۶۱۳ چھنیاں کمرے تعمیر شدہ ۲ عدد۔ ایک برآمدہ مالیتی نہ معلوم۔

اس وقت مجھے مبلغ یکصد روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد :- عبد الغفور ولد علی بخش صاحب سابق کارکن دار الضیافت۔ چھنیاں نزد ربوہ۔

گواہ شد نمبر ۱ :- بشیر احمد ولد عبد الغفور چھنیاں۔

گواہ شد نمبر ۲ :- آصف قمر ولد اکبر حسین شاہ صاحب بمقام چھنیاں نزد ربوہ ضلع جھنگ

مسل نمبر ۲۵۳۳۳ :-

میں عمر بی بی زوجہ بشیر احمد صاحب قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر ۸۰ سال بیعت ۱۹۳۰ء ساکن بشیر آباد ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۷-۵-۸۳ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

۱- ایک راس گائے مالیتی تین ہزار روپے (۳,۰۰۰/- روپے)

۲- ایک بچھڑا مالیتی ایک ہزار روپے (۱۰۰۰/- روپے)

۳- ایک بچھڑی مالیتی چار صد روپے (۴۰۰/- روپے)

۴- نقد دو ہزار روپے (۲۰۰۰/- روپے)

۵- حق مہر ۲۵۰/- روپے (دو صد پچاس روپے)

میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الاستہ :- عمر بی بی زوجہ بشیر احمد بمقام بشیر آباد ۵۔ م خان پور ضلع ڈیرہ غازی خان۔

گواہ شد نمبر ۱ :- بشیر احمد چیمہ ولد نواب خان صاحب چیمہ خاوند موصیہ۔

گواہ شد نمبر ۲ :- ظفر اللہ خان چیمہ بشیر آباد پسر موصیہ۔

ضروری اعلان

الفضل آپ کا واحد جماعتی روزنامہ ہے اس کی اشاعت بڑھا کر اور اس میں اشتہار بھجوا کر ادارہ سے تعاون کیجئے۔

(منیجر الفضل ربوہ)

دیرینہ خادم
مشہور دواخانہ
• گوجرانوالہ
• ربوہ

محسن میڈیسن فیصل آباد
محسن
ہول سیل کیمسٹ سٹاکسٹ
ہمدرد دواخانہ
نزد ریلوے کراسنگ اقصیٰ روڈ
ربوہ

ایجنٹ حضرات کیلئے ضروری اعلان

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں حسب سابق اخبار الفضل شائع ہوتا رہے گا تاکہ جو احباب جلسہ سالانہ میں شامل نہ ہو سکیں انہیں جلسہ کی روئیداد سے اطلاع ہوتی رہے الفضل کے جملہ ایجنٹ صاحبان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنی اپنی جگہ الفضل کی بروقت تقسیم کرتے رہیں جن ایجنٹ صاحبان نے جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے آنا ہو وہ اپنے شہر میں اخبار کی تقسیم کا انتظام کر کے آئیں۔ امید ہے کہ جملہ ایجنٹ صاحبان اس بارے میں پورا پورا تعاون کریں گے۔

(منیجر الفضل ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گیمبیا میں تبلیغی وفد کا دورہ:

مکرم مولوی داؤد احمد حنیف صاحب انچارج گیمبیا مشن نے اپنی چٹھی ۸۳/۱۰/۱۸ میں تحریر کیا ہے کہ ملک کے مختلف حصوں میں تبلیغی وفود بھجوائے گئے۔ ایک وفد مکرم ایل۔ایس جوادا صاحب۔ ڈاکٹر ایل۔ اے انصاری صاحب ڈاکٹر نصیر الدین صاحب DR. DABKO KASSANA اور مسٹر BAWDA TRAW-ALLY پر مشتمل تھا۔ یہ وفد گیمبیا کے دارالحکومت بانجول سے صبح دعا کے بعد روانہ ہوا۔ اور ۹۰ میل دور بمقام DAWIAN پہنچا۔ وہاں لٹریچر تقسیم کیا اور احمدیت کا تعارف کرایا۔ لوگوں نے خوشی سے لٹریچر قبول کیا۔ اس کے بعد وفد کے ممبر KANGNATA گئے۔ وہاں بھی لٹریچر تقسیم کیا اور ایک پادری کو تبلیغ کی اور اس کو ایک پمفلٹ "حضرت مسیح صلیب پر فوت نہیں ہوئے" دیا۔

اس کے بعد وفد KENPENDA پہنچا۔ وہاں کے چیف سے ملاقات کی چیف صاحب اس وقت اپنے ELDERS کے ساتھ میٹنگ میں مصروف تھے۔ چیف صاحب وفد کو دیکھ کر بہت خوش ہوئے۔ اپنے ساتھیوں سے تعارف کروایا۔ سب نے خوشی کا اظہار کیا۔ ان کو تبلیغ کی گئی اور لٹریچر دیا۔

وفد کے لیڈر مسٹر جوادا نے چیف کے گھر موجود تمام دوستوں کے سامنے "مسیح کی آمد" اور "احمدیت کے دوسروں سے اختلافات" پر تقریر کی اور ان کے سوالات کے جوابات دیئے۔ اس دوران وفد کے باقی چار ممبر گاؤں میں لوگوں کو ملتے رہے۔ ان کو تبلیغ کے علاوہ لٹریچر بھی دیتے رہے۔ ان تینوں گاؤں کے لوگوں نے وفد کے ممبران کو دوبارہ آنے کی دعوت دی تا مزید گفتگو کر سکیں۔

اعلان

ناظم صاحب اطفال! کیا آپ نے اپنی مجلس کا بجٹ تشخیص کروا کر منظوری کے لئے مرکز میں بھجوا دیا ہے؟

(سیکرٹری مال مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

جلسہ سیرۃ النبی ربوہ

مورخہ ۱۸ دسمبر ۱۹۸۳ء بروز اتوار مطابق ۱۲ ربیع الاول ۱۴۰۴ھ جو صبح نو بجے

جلسہ سیرت النبیؐ

مسجد مہدی گول بازار ربوہ کے میدان میں منعقد ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ۔ اس موقع پر سلسلہ کے جید علماء تقاریر فرمائیں گے۔ تمام اہالیان ربوہ سے درخواست ہے کہ کثرت کے ساتھ اس جلسہ میں شامل ہو کر جلسہ کی رونق بڑھائیں۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

ضروری اطلاع

اقصیٰ چوک ربوہ میں حضرت حکیم نظام جان مرحوم کے مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ) پر حکیم محمود احمد صاحب باقاعدگی سے خدمت کیلئے حاضر ہوتے ہیں۔

زیر نگرانی:۔

حکیم عبدالحمید ابن حکیم نظام جان

ضروری اطلاع

الفضل کے جو خریدار جلسہ سالانہ پر تشریف لائیں وہ اپنا خریداری نمبر ضرور ساتھ لیتے آویں۔ جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں دفتر الفضل کا ٹینٹ جلسہ گاہ کے قریب ہی ہوگا۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

میڈیکل بزنس

کے لیے کیورٹیو سسٹم کی پیش کش

200- کیورز Cures پائلز کیور وغیرہ
41- روزمرہ استعمال کی ادویات ڈائجسٹن وغیرہ
12 ٹانکس TONICS برین ٹانک وغیرہ
6- بچوں کی ادویات، بے بی ٹانک وغیرہ
17- آنکھوں کی ادویات آئی سائٹ کورس وغیرہ
13- پولٹری کی ادویات۔ اکسیر رانی کھیت وغیرہ
41- حیوانات کی ادویات۔ اکسیر گلٹی پستان وغیرہ
16- نظام تنفس کی ادویات۔ استھما کورس وغیرہ
6- بالوں کی ادویات۔ فالنگ ہیئر کورس وغیرہ
24 جلدی ادویات۔ کیورٹیو آئنٹمنٹ وغیرہ

دوسروں سے زیادہ کمیشن اور مراعات کیساتھ پیش کرتا ہے۔ مکمل فہرست ادویات۔ نرخنامہ و شرائط کاروبار کے لیے میڈیکل پارٹیاں رجوع فرمائیں۔
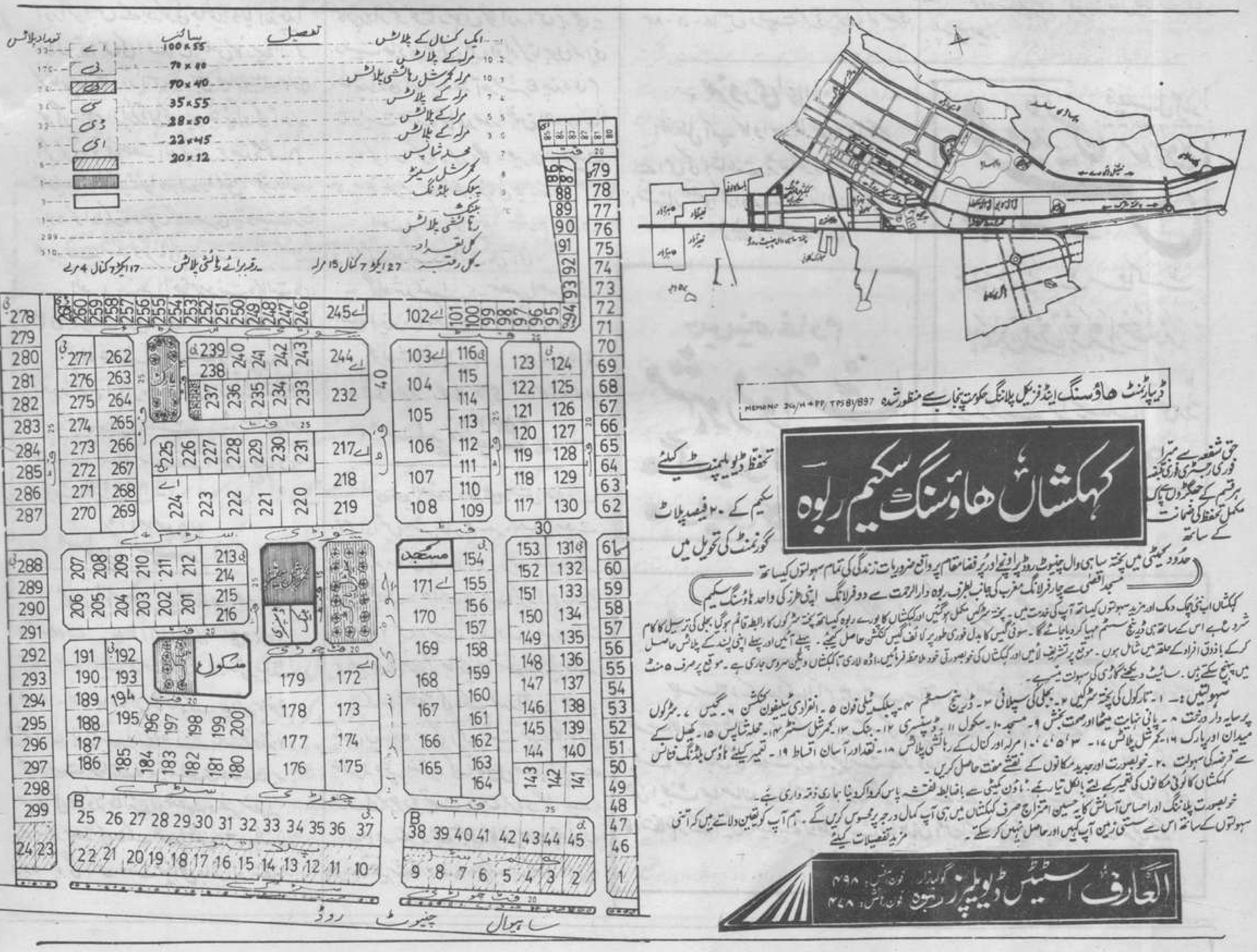
کیورٹیو میڈیسن کمپنی (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ فون 606-607